الجزء 22

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾

اور تم میں سے جو کوئی بھی اپنی صلاحیتوں اور قوّتوں کو نہایت احتیاط سے محفوظ رکھتے ہوئے اللہ اور رسول --- دین کے نظام --- کے لیے صرف کرے گی او صلاحیّت پرور کام بھی کرتی رہے گی تو ہم اسے، اس کا دو چند اجر عطا کریں گے اور اس کے لیے باشرف رزق بھی تیار کررکھا ہے (31)۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ۚ

اے نبی ﷺ کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ تمہیں بڑا محتاط اندازِ زیست اپنانا ہوگا۔ لہٰذا تم اپنی گفتگو میں نرمی اور لوچ نہ دکھایا کرو کہ جس کے دل میں مرض ہو Is lecherous hearted اس کا نفس تمہاری طرف میلان اور جھکاؤ پیدا کرنے لگے اور باوقار طریقے سے بات کیا کرو (32)۔

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ۚ



اپنے گھروں میں متانت اور وقار سے رہو اور سابقہ دورِ جاہلیّت کے اطوار کی طرح اپنے حسن و زینت کی اس انداز سے نمائش نہ کرو جس سے مَردوں کے جذبات میں تحرّک اور اشتعال پیدا ہو اور نظامِ صلوٰۃ و زکوٰۃ کے قیام میں شامل رہو اور اللہ اور رسول --- دین کے نظام --- کی اطاعت کرتی رہو۔ اے نبی ﷺ کے گھر والو! اللہ چاہتا ہے کہ ان معانعات کو دور کردے جو تمہاری ذات کی نشوونما میں حائل ہوں اور تمہیں پاکیزگیٔ قلب و نگاہ کے پیکر بنادے (33)۔

ع 4/7/1

وَاذۡكُرۡنَ مَا یُتۡلٰى فِیۡ بُیُوۡتِكُنَّ مِنۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ لَطِیۡفًا خَبِیۡرًا ﴿۳۴﴾

تمہارے گھروں میں اللہ کی جن آیات کی تلاوت کی جاتی ہے انہیں، اوران کی غرض وغایت، حکمت کو ہر لحظہ پیشِ نظر رکھا کرو۔ اللہ کو ہر بات کی، باریک بینی کی حد تک، خبر ہوتی ہے (34)۔

اِنَّ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ
وَالۡقٰنِتِیۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیۡنَ
وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِیۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ وَالۡمُتَصَدِّقِیۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ
وَالصَّآئِمِیۡنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالۡحٰفِظِیۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ وَالۡحٰفِظٰتِ
وَالذّٰكِرِیۡنَ اللّٰهَ كَثِیۡرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً
وَّاَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۳۵﴾

اللہ نے ان کے لیے حفاظت اور اجرِ عظیم مہیّا کر رکھا ہے:......

...... جو مرد اور عورتیں اللہ کے قوانین کے آگے اپنے آپ کو Surrender کیے رکھیں؛

...... وہ مرد اور عورتیں جو اللہ کے قوانین کی محکمیّت اور اعمال کی نتیجہ خیزی پر یقینِ کامل رکھیں؛

...... وہ مرد اور عورتیں جو اپنی صلاحیتوں کو محفوظ رکھتے ہوئے انہیں صرف اللہ کے قوانین کے مطابق صرف کریں؛

...... وہ مرد اور عورتیں جو اپنے قول اور عمل میں سچّے ہوں؛

...... وہ مرد اور عورتیں جو اپنے نصب العین کے حصول کے لیے استقامت اور ثابت قدمی سے مسلسل سرگرمِ عمل رہیں؛

...... اللہ کے احکام و قوانین کے سامنے قلبِ سلیم سے جھک جانے والے مرد اور عورتیں؛

...... اپنا واجب، Due چھوڑ کر اپنی طرف سے کچھ

بطور بخشش دے دینے والے مرد اور عورتیں؛

...... اپنے آپ پر کنٹرول رکھنے اور غلط راستوں سے روک لینے والے مرد اور عورتیں؛

...... اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں؛

...... وہ مرد اور عورتیں جو اللہ کے قوانین کو کثرت اور شدّت سے ہر لحظہ پیشِ نظر رکھیں (35)۔

وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ
اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ
اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ؕ ٣٦

جب اللہ اور اس کا رسول --- دینی مملکت --- کسی معاملے میں کوئی فیصلہ نافذ کرے تو کسی مومن مرد اور مومن عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنا اختیار برتے النساء۔65، الحُجرات۔1۔ یہ نافرمانی ہوگی۔ اور جو کوئی بھی اللہ اور رسول --- دینی مملکت --- کی نافرمانی کرتا ہے تو وہ صریح گمراہی میں جا پڑتا ہے (36)۔

وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِىۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ
اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخۡفِىۡ فِىۡ نَفۡسِكَ مَا
اللّٰهُ مُبۡدِيۡهِ وَتَخۡشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰهُ ؕ
فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ عَلَى
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآٮِٕهِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ
وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ٣٧

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جب تُو نے اُس شخص سے جس پر اللہ نے احسان فرمایا تھا اور تُو نے بھی کہا کہ اپنی بیوی کو زوجیّت میں رہنے دے اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہے اور تُو بھی اپنے دل میں وہ بات مخفی رکھے ہوئے تھا جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تُو لوگوں سے اس امر میں اندیشہ محسوس کر رہا تھا، حال آں کہ صرف اللہ ہی مقدّم ہے جس کے احکام کی خلافِ ورزی کے نتائج سے تجھے ڈرنا چاہیئے۔ لہٰذا، جب زید نے اس

سے قطع تعلّق کرنے کا حتمی فیصلہ کرلیا تو ہم نے اسے تیرے نکاح میں دے دیا تاکہ مومنین پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے شادی کرنے میں کوئی اعتراض نہ رہے جب وہ، منہ بولے بیٹے، ان کو طلاق دینے کے فیصلے کو حتمی شکل دے دیں۔ اور اللہ کا قانون تو بر سرِ عمل آکر رہتا ہے (37)۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنۡ حَرَجٍ فِيۡمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ
سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ
قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۙ﴿۳۸﴾

جس کام کو اللہ نے نبی ﷺ کے لیے جائز قرار دے دیا ہو، اسے کرنے میں نبی ﷺ پر کوئی حرج نہیں۔ اس سے پیشتر کے انبیاء کے بارے میں بھی اللہ کا یہی قانون رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم تو اس کے مقرّر کردہ اصول کے مطابق ہی ہوتا ہے (38)۔

اۨلَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخۡشَوۡنَهٗ وَلَا يَخۡشَوۡنَ
اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۳۹﴾

وہ انبیاء جو اللہ کا پیغامِ وحی پہنچاتے رہے ہیں، اُسی کے قانون کی خلافِ ورزی سے ڈرتے تھے، اور سوائے اللہ کے، کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے (39)۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ وَلٰـكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ
وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۴۰﴾ ع 5/6/2

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، تو زید کے حقیقی باپ کیسے بن گئے جس کی مطلّقہ بیوی سے نکاح کرنا ان کے لیے حرام ہو جاتا۔ وہ تو اللہ کا پیغامِ وحی پہنچانے والے تھے اور، انبیاء میں سب سے آخری نبی بھی۔ وہ اس وحی کے خلاف کیسے جا سکتے تھے۔ اللہ کو ہر بات کا علم ہوتا ہے (40)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِيۡرًا ۙ﴿۴۱﴾

اے ایمان والو! اللہ کے قوانین کو کثرت اور شدّت سے پیشِ نظر رکھا کرو (41)۔

وَّسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿۴۲﴾

اور اُسی کے پروگرام کی تکمیل کے لیے صبح وشام تگ و تاز کرتے رہو، سرگرمِ عمل رہو الفتح۔9 (42)۔

هُوَ الَّذِىۡ يُصَلِّىۡ عَلَيۡكُمۡ وَمَلٰۤـئِكَتُهٗ لِيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ‌ ؕ وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا ﴿۴۳﴾

وہی ہے جو خود، اور اس کے ملائکہ، فرشتے بھی تمہارے پروگرام کی تائید کرتے ہیں اور باعثِ نصرت ہیں الاحزاب۔56 تاکہ تمہیں غلط اندیشیوں کی تاریکیوں سے نکال کر وحی کی روشنی میں لے آئے ابراہیم۔1۔ وہ تو مومنین کے لیے مجسّم رحمت ہے (43)۔

تَحِيَّتُهُمۡ يَوۡمَ يَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَرِيۡمًا ﴿۴۴﴾

جس روز وہ اللہ کے قانونِ مکافاتِ عمل کا سامنا کرتے ہیں تو سلامتی کی دعا سے ان کا استقبال کیا جاتا ہے اور ان کے لیے اجرِ عظیم تیار ہوتا ہے (44)۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ﴿۴۵﴾

اے نبی ﷺ! ہم نے تجھے نگران، غلط روش کے تباہ کن نتائج سے آگاہ کرنے اور صحیح راستے پر چلنے والوں کو حسین ثمرات کی بشارت دینے والا بنا کے بھیجا ہے (45)۔

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا ﴿۴۶﴾

اور اس کے حکم کے مطابق اللہ کے دین کی طرف دعوت دینے والا اور مبلّغِ وحی کے حوالے سے مجسّم درخشاں آفتاب (46)۔

وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَضۡلًا كَبِيۡرًا ﴿۴۷﴾

اور مومنین کو بشارت دے دے کہ ان کے لیے اللہ کے یہاں فضیلت اور بڑی خوش حالیاں ہوں گی (47)۔

وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَدَعۡ اَذٰٮهُمۡ وَتَوَكَّلۡ

اور ان کافروں اور منافقوں کی باتوں میں نہ آنا اور ان

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾

کی اِیذا رسانی کی پرواہ نہ کرنا اور صرف اللہ کے قوانین پر ہی بھروسا رکھنا کیونکہ اللہ کے قانون پر بھروسا ہی کافی ہے (48)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾

اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرلو پھر انہیں چھونے سے قبل ہی طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان کی عدّت کی مدّت کا شمار کرنا ضروری نہیں۔ تم انہیں کچھ مال و متاع دے کر حسن کارانہ انداز سے رخصت کردیا کرو البقرہ۔236 (49)۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾

اے نبی ﷺ! ہم نے تیرے لیے تیری وہ بیویاں حلال قرار دے دی ہیں جن کے مہر تو نے ادا کردیئے ہیں اور وہ کنیزیں بھی حلال ہیں جو نزولِ قرآن کے وقت یا اس سے پہلے عربوں کے معاشرے میں تھیں اور اللہ نے تجھے عطا کیں۔ نیز، تجھ پر تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموؤں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں، یہ سب جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی اور، کوئی مومن عورت جو اپنے آپ کو بغیر مہر کے نبی ﷺ کی زوجیّت میں دے دے اور نبی ﷺ اس کے ساتھ نکاح کرنا چاہے، تیرے لیے حلال ہیں۔ یہ خصوصیّت، دوسرے مومنین سے قطع نظر، صرف تیرے لیے ہے تاکہ تجھ پر کوئی اعتراض نہ رہے۔ دوسرے مومنین کی ازواج اور کنیزوں کے

بارے میں کیا حدود مقرّر کی ہیں ہمیں ان کا پورا علم ہے النِّساء۔3۔ بہرکیف اللہ کسی لغزش کے لیے حفاظت اور رحمت فرمانے والا ہے (50)۔

تُرۡجِیۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَتُـــٔۡوِیۡۤ اِلَیۡكَ مَنۡ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابۡتَغَیۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡكَ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَنۡ تَقَرَّ اَعۡیُنُهُنَّ وَلَا یَحۡزَنَّ وَیَرۡضَیۡنَ بِمَاۤ اٰتَیۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ﴿۵۱﴾

تجھے اختیار ہے ان میں جسے چاہے اپنے یہاں رکھ لے اور جسے چاہے الگ کردے۔ ان میں سے جسے تو نے الگ کردیا تھا، اگر دوبارہ زوجیت میں لانا چاہے تو تجھ پر ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اس سے، توقّع ہے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور انہیں قبولِ خاطر ہو جو تو انہیں عطا کردے کہ ان کا قلبی اضطراب ختم ہو جائے گا۔ تمہارے دلوں میں جو بھی ارادہ، خیال آتا ہے، اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے۔ اللہ ہر بات کا علم رکھنے والا ہے اور کسی کی کج اندیشی پر فوراً بھڑک نہیں جاتا، حددرجہ بُردبار ہے (51)۔

لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ
6 اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ یَمِیۡنُكَ ؕ
ع 12 3 وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ رَّقِیۡبًا ﴿۵۲﴾

اس کے بعد، تیرے لیے کسی عورت سے نکاح حلال نہیں ہوگا نہ اپنی ازواج میں سے اور بیویاں Replace کرنا جائز ہوگا اگرچہ ان کا حسن تجھے کتنا ہی پسند ہو۔ البتہ ان کنیزوں کو جو تیرے نکاح میں آچکیں، تم تبدیل کرسکتے ہو کیونکہ انہیں مستقل ازواج رکھنے کے بجائے، آزاد کرنا ہوتا تھا۔ اللہ ہر بات پر نظر رکھے ہوئے ہوتا ہے (52)۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنۡ

اے ایمان والو! نبی ﷺ کے گھروں میں صرف اس

يُؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْىٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْىٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

وقت داخل ہوا کرو جب تمہیں کھانا تیار ہونے پر مدعو کیا جائے ایسا نہ ہو کہ تم، پہلے جا کر کھانا تیار ہونے کے انتظار میں بیٹھ جاؤ بلکہ جب تمہیں بلایا جائے تو اندر چلے جاؤ۔ اور جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں لگے، بیٹھے نہ رہو۔ تمہاری یہ بات نبی ﷺ کے لیے اذیّت کا موجب بنتی ہے۔ وہ تمہیں حیاء کے باعث نہیں کہتا لیکن اللہ کو حق بات کہنے سے کوئی عار نہیں۔ اور جب تم نبی ﷺ کی ازواج سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کی اوٹ سے مانگو۔ یہ، ان کے اور تمہارے لیے، پاکیزگیٔ قلب کی بات ہے۔ تمہیں یہ قطعاً زیب نہیں دیتا کہ تم اللہ کے رسول ﷺ کو کسی نوع کی اذیّت پہنچاؤ اور نہ ایسا کرو کہ رسول ﷺ کے بعد، ان کی ازواج سے کبھی بھی نکاح کرو۔ بے شک تمہارا ایسا کرنا، اللہ کے نزدیک، سنگین ترین grievous عمل ہے (53)۔

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾

چاہے تم کچھ ظاہر کرو یا مخفی رکھو اللہ کو ہر بات کا علم ہوتا ہے (54)۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِىْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾

خواتین کے لیے کوئی ہرج کی بات نہیں اگر وہ اپنے باپوں، اپنے بیٹوں، اپنے بھائیوں، اپنے بھتیجوں، اپنے بھانجوں، اپنے گھر کی دوسری شناسا عورتوں اور گھریلو (لڑکے یا عورتیں) ملازموں کے سامنے آئیں النّور ر۔31۔ پھر بھی

وہ محتاط رہیں اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہیں۔ اللہ یقیناً ہر بات کا مشاہدہ کرر ہا ہوتا ہے (55)۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾

اللہ اور اس کے ملائکہ، فرشتے نبی ﷺ کے مشن اور اس کے پروگرام کی تحسین اور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اس کی کوششوں کو پروان چڑھاتے ہیں 33:43۔ اے اہلِ ایمان! تم بھی اس کے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اس کا ساتھ دو، اس کے دست و بازو بنو اور کامل جذبۂ تسلیم کے ساتھ اس کی پوری پوری اطاعت کرو الاعراف۔157 (56)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾

جو لوگ اللہ اور رسول --- دینی مملکت --- کو نقصان پہنچاتے ہیں، ان پر اللہ کی لعنت --- اللہ کے یہاں وہ دنیا اور آخرت کی سرفرازیوں اور شادابیوں سے محروم کر دیئے جاتے ہیں اور ان کے لیے ذلیل کن عذاب تیار کر رکھا ہے (57)۔

ع 7 6 4

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾

اور جو لوگ صاحبِ ایمان مردوں اور عورتوں کو بغیر ان کے کسی جرم کے، ایذا پہنچاتے ہیں وہ، بہتان طرازی کے جرم اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لیتے ہیں (58)۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾

اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور جملہ صاحبِ ایمان عورتوں کو ہدایت کر دے کہ باہر نکلا کریں تو اپنے اوپر اپنی چادریں اوڑھ لیا کریں۔ اس طرح وہ بآسانی پہچان لی جایا کریں گی۔ لہٰذا، انہیں تنگ نہیں کیا جائے

گا۔ اللہ لغزش کے اثرات سے حفاظت دینے والا ہے تا کہ تمہاری ذات کی نشو ونما جاری رہے (59)۔

لَئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡمُرۡجِفُوۡنَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ لَنُغۡرِيَنَّكَ بِهِمۡ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوۡنَكَ فِيۡهَاۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ۛۚ ﴿۶۰﴾

اور منافقین اور شہر میں فتنہ پھیلانے والی خبریں اڑانے والے، اور جن کے قلب ونگاہ کا توازن بگڑ گیا ہو، باز نہ آئیں تو ہم انہیں سزا دینے کے لیے تجھے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ وہ، پھر تیرے پاس تھوڑا عرصہ ہی ٹھہر سکیں گے (60)۔

مَّلۡعُوۡنِيۡنَ ۛۚ اَيۡنَمَا ثُقِفُوۡۤا اُخِذُوۡا وَقُتِّلُوۡا تَقۡتِيۡلًا ﴿۶۱﴾

معانقة 12

یہ لعنتی ہیں۔ جہاں کہیں بھی یہ ملیں یہ پکڑے جائیں گے اور انہیں بے رحمی سے قتل کر دیا جائے گا (61)۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ﴿۶۲﴾

الربع

ایسے لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں، اللہ کا یہی حکم اور قانون رہا ہے۔ اور تو اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی نہ پائے گا فاطر۔43، الفتح۔23 (62)۔

يَسۡـئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوۡنُ قَرِيۡبًا ﴿۶۳﴾

اے نبی ﷺ! تجھ سے لوگ نتائج کے سامنے آ جانے والی گھڑی کے بارے میں دریافت کر رہے ہیں۔ ان سے کہہ دے کہ اس کا علم صرف اللہ کو ہے۔ تجھے کیا معلوم شائد وہ گھڑی قریب ہی ہو (63)۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ وَاَعَدَّ لَهُمۡ سَعِيۡرًا ۙ ﴿۶۴﴾

یقیناً اللہ نے کافروں پر لعنت بھیجی اور اُن کو اپنی نوازشات سے محروم قرار دے دیا ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے (64)۔

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۚ ﴿۶۵﴾

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ انہیں وہاں سے نکلنے میں کوئی مددگار اور دوست نہ ملے گا (65)۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾	جس روز وہ آگ میں اوندھے منہ پھینکے جاتے ہیں، کہتے ہیں ہائے ہماری بدنصیبی! ہم نے اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی (66)۔
وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾	اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہم اپنے لیڈروں کے اور بزعمِ خویش بڑے لوگوں کے پیچھے لگے رہے۔ انہوں نے ہمیں صحیح راستے سے بھٹکا دیا (67)۔
ع 8 10 5 رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾	اے ہمارے ربّ! انہیں دگنا عذاب دیجئے اور ان پر بہت بڑی لعنت نازل فرمایئے...... انہیں نعمتوں اور شادابیوں سے سختی سے محروم کر دیجئے (68)۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾	اے اہلِ ایمان! تم ان لوگوں، بنی اسرائیل کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو پریشان کیا تھا الصّفّ۔5۔ ان باتوں کے پیشِ نظر جو وہ موسیٰ علیہ السلام سے کہتے تھے اللہ نے انہیں اُن سے لاتعلق کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام اللہ کے نزدیک صاحبِ عزّت تھا (69)۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾	اے اہلِ ایمان! اللہ کے قوانین کو نگاہوں سے اوجھل نہ ہونے دیا کرو اور صاف، سیدھی اور متوازن بات کیا کرو 4:9، (70)۔
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾	اس طرح اللہ تمہارے اعمال کو بھی درست اور متوازن بنا دے گا اور تمہاری لغزشوں کے مُضر اثرات سے تمہیں محفوظ بھی رکھے گا۔ اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول ---- دینی مملکت ---- کی اطاعت کرے گا تو وہ عظیم کامیابی

Achievement حاصل کر لے گا (71)۔

اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَالۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا وَاَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ۙ﴿۷۲﴾

ہم نے زمین، پہاڑوں اور اجرامِ فلکی کو فرائض و ذمہ داریوں کے ادا کرنے میں اختیار و ارادہ کی آزادی کی امانت پیش کی تو انہوں نے اس امانت کو لینے سے انکار کر دیا کہ کہیں اس امانت میں خیانت نہ کر بیٹھیں اور خیانت کے اس تصوّر سے ڈر گئے۔ لیکن انسان نے فکر و عمل کی آزادی کی امانت کا بوجھ اٹھا لیا اور اس امانت میں خیانت کی۔ بے شک یہ بڑا ہی جاہل ہے اور خود اپنی ہی ذات کا نقصان کر لینے والا ہے الحشر۔21 (72)۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ وَالۡمُشۡرِكٰتِ وَيَتُوۡبَ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۷۳﴾ ع 9 5 6

اختیار و ارادہ کی امانت کو اس لیے پیش کیا تا کہ اللہ اس میں خیانت کرنے والے منافق مرد اور عورتوں اور مشرک مرد اور مشرک عورتوں کو امانت میں خیانت کی سزا دے اور صاحبِ ایمان مردوں اور عورتوں پر اپنی نوازشات کے ساتھ متوجّہ رہے۔ اللہ تو لغزش کے نقصان رساں اثرات سے حفاظت اور رحمت فرمانے والا ہے (73)۔

سُوۡرَةُ سَبَاٍ (۳۴)

اٰیاتھا ۵۴ — رکوعاتھا ۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱﴾

ستائش و تحسین اُس اللہ کے لیے ہے جس کے پروگرام کی تکمیل کے لیے زمین اور بلندیوں میں جو کچھ ہے، سرگرمِ عمل ہے اَلۡجُمُعَةِ۔1، اَلصَّفّ۔1، الحدید۔1، اور

اس پروگرام کا مآل، انجام بھی اسی کی حمد وتحسین کا مظہر ہے اور وہ اس کی حکمت اور غرض وغایت سے بھی باخبر ہے (1)۔

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۲

وہ جانتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس میں سے خارج ہوتی ہے اور اسے بھی جانتا ہے جو کچھ بلندیوں سے نیچے آتا ہے اور جو چیز ارتقائی منازل میں اوپر کو اٹھتی ہے۔ وہ ہر چیز کی نشوونما کرنے والا اور حفاظت عطا کرنے والا ہے (2)۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ ۳

کفّار کہتے ہیں کہ ہم پر اعمال کے نتائج کے سامنے آجانے والی گھڑی نہیں آئے گی۔ اے رسول ﷺ! تُو بتادے کیوں نہیں۔ میرا ربّ اس حقیقت پر شاہد ہے کہ وہ ضرور تم پر آکر رہے گی۔ وہ عالم الغیب ہے۔ زمین اور بلندیوں میں ذرہ برابر کوئی چیز بھی اس کے قانون کی دسترس سے باہر نہیں رہ سکتی؛ کوئی بات چھوٹی ہو یا بڑی سب کا واضح کتابِ قوانین میں اندراج موجود ہے یونس۔61 (3)۔

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۴

تاکہ اللہ ایمان لانے اور صلاحیت پرور کام کرنے والوں کو عوض اجر دے یونس۔ 4، الرّوم۔ 8، الجاثیہ۔22، النّجم۔31۔ ان کے لیے تخریبی نتائج سے حفاظت اور باشرف رزق ہے (4)۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

جو لوگ ہمارے قوانین کو ناکام بنانے کی کوشش کرتے

مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ۝۵

رہتے ہیں کہ اس طرح ہمیں بے بس کردیں، ان کے لیے ایسا دردناک عذاب ہوگا جو انہیں پیہم اضطراب میں رکھے (5)۔

وَيَرَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ هُوَ الۡحَقَّ ۙ وَيَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ۝۶

اور صاحبِ علم لوگ جانتے ہیں کہ جو کچھ تیری طرف تیرے ربّ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، وہ ایک ٹھوس حقیقت، Solid Truth ہے جو حکمت کے تقاضوں کے عین مطابق ہے۔ اُس ہستی کی طرف سے رہنمائی دینے والا ہے جو سزاوارِ حمد ہے اور جس پر کوئی چیز غالب نہیں آسکتی (6)۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ۝۷

اور دین کی اقدار سے انکار کرنے والے کہتے ہیں کہ ہم تمہیں ایک ایسے شخص کے متعلق بتائیں جو تمہیں متنبہ کرتا رہتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہوجاؤ گے تو تم پھر از سرِ نو پیدا کیے جاؤ گے المومنون۔82-35، النّمل۔67، الصّفّت۔53-16، الواقعہ۔47 (7)۔

اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ فِى الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِيۡدِ۝۸

یا تو اس نے اللہ کے بارے میں جھوٹی بات گھڑ لی ہے یا اسے جنون ہوگیا ہے۔ بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے گمراہی میں دور جا پڑتے ہیں اور ان کی زندگی عذاب ناک ہوجاتی ہے (8)۔

اَفَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ۝۹ ع 1 9 7

جو کچھ زمین اور بلندیوں میں ان کے سامنے ہے یا ان سے اوجھل، کیا انہوں نے اس پر کبھی نظر نہیں ڈالی کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں نیست و نابود کردیں یا

اجرامِ فلکی سے ایک ٹکڑا ان پر گرا دیں۔ ہمارے اس عظیم سلسلۂ کائنات سے یہ باہر جا نہیں سکتے۔ ان امور میں ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ کے قوانین سے راہنمائی لیتا ہے اور اپنی صلاحیّتوں کو اسی کے قوانین کے مطابق صرف کرتا ہے، قوانین مضمر ہیں (9)۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۙ﴿۱۰﴾

اور داؤد علیہ السّلام کو ہماری طرف سے فضیلت حاصل تھی النّمل۔15 اور ہم نے حکم دے رکھا تھا کہ اے سردارانِ قوم! تم داؤد علیہ السلام کے ساتھ مع گھوڑ سوار رسالے Cavalry کے، مصافِ زندگی میں اطاعت گزاری کرتے ہوئے ہمارے ہی قانون کی طرف رجوع کیے رہنا الانبیاء۔79۔ اور ہم نے اسے لوہے کو نرم کرنے کا فن بھی دیا تھا (10)۔

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾

اور ہدایت کی تھی کہ کشادہ اور لمبی زرہیں تیار کرو اور اندازہ رکھو کہ زرہ کی کڑیاں درست طور پر سوراخوں میں آتی جائیں اور ان ذرائع ولوازمات سے انسانیّت کے معاملات کو متوازن انداز سے سنوارنے کی کوشش کرتے رہو۔ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو میں دیکھتا رہتا ہوں (11)۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ

ہم نے ہوا کو سلیمان علیہ السلام کے تابع فرمان کر دیا تھا کہ اس کی کشتیاں ایک ماہ کی مسافت ایک دن کے پہلے حِصّہ، صبح میں طے کر لیتی تھیں اور اتنی ہی مسافت دن

مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۱۲

کے دوسرے حصے، شام کو طے کر لیتیں اور ہم نے اس کے لیے تانبے کے ذخائر مہیا کر دیئے تھے اور جنّوں میں سے بھی اس کے ربّ کے حکم کے مطابق اس کی نگرانی میں اس کے امورِ مملکت کی انجام دہی میں لگے رہتے صٓ ۔37، الانبیاء۔ 82، اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے سرتابی کرتا، ہم اسے سخت ترین سزا کا مزہ چکھاتے (12)۔

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝۱۳

وہ ان کے حسبِ منشاء مضبوط قلعے، تزئین کے لیے قدرتی مناظر کی تصاویر، حوض نما بڑے لگن اور ایک جگہ مضبوطی سے جمی ہوئی Fixed دیگیں تیار کرتے۔ اے آلِ داوٗد تم حصولِ نعمت کے ان اسباب سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہمارے قوانین کے مطابق عمل کرو۔ ہمارے بندوں میں سے تھوڑے ہی ہیں جو ہماری عطا کردہ نعمتوں کو ہمارے قوانین کے مطابق صرف میں لاتے ہیں (13)۔

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝۱۴ۭ

جب ہماری طرف سے سلیمان علیہ السلام کی موت کا فیصلہ نافذ ہوگیا تو ماسوائے دابۃ الارض ...... نالائق جانشین بیٹے رَحُبعام (توریت، سلاطین-۱، باب ۱۱، آیت ۴۳) کے جو اس مملکت کو دیمک کی طرح کھا رہا تھا، لوگوں کو کسی علامت پر بتدریج غور فکر کے بعد پتا چلا کہ فی الواقع سلطنت زوال پذیر ہے۔ لہٰذا، جب یہ

سلطنت کمزور ہوکر گری تو جنّوں پر یہ حقیقت منکشف ہوگئی۔ کہنے لگے کہ اگر ہم فہم سے اوجھل، یہ بات پہلے جان لیتے تو خدمت کے اس ذلّت آمیز عذاب میں نہ رہتے (14)۔

لَقَدۡ کَانَ لِسَبَاٍ فِیۡ مَسۡکَنِہِمۡ اٰیَۃٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ یَّمِیۡنٍ وَّشِمَالٍ ۬ؕ کُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّکُمۡ وَاشۡکُرُوۡا لَہٗ ؕ بَلۡدَۃٌ طَیِّبَۃٌ وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾

قومِ سبا کے مساکن سے ان کی سطوت اور زوال و انحطاط کے آثار نمایاں ہیں۔ دائیں اور بائیں جانب دو باغ تھے کہ اپنے ربّ کے عطا کردہ اس رزق کو کھاؤ اور اس کے احسان مند رہو۔ یہ ہے شہر جس میں عمدہ اور مرغوب خاطر سامانِ رزق کی فراوانی ہے اور یہ ہے تمہاری ربوبیّت کا ضامن ربّ جو تخریبی عناصر سے حفاظت میں رکھتے ہوئے تمہاری طبیعی زندگی کے لیے رزق عطا کرنے اور تمہاری ذات کی نشوونما کرنے والا ہے (15)۔

فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ سَیۡلَ الۡعَرِمِ وَبَدَّلۡنٰہُمۡ بِجَنَّتَیۡہِمۡ جَنَّتَیۡنِ ذَوَاتَیۡ اُکُلٍ خَمۡطٍ وَّاَثۡلٍ وَّشَیۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِیۡلٍ ﴿۱۶﴾

انہوں نے ہمارے فرمان کی پرواہ نہ کی اور روگردانی کرنے لگے تو ہم نے زور کا سیلاب بہایا اور ان کے دو باغوں کی حالت ایسے دو باغوں میں بدل گئی جن کے پھل کڑوے کسیلے تھے اور ان میں جھاڑ اور بیری کے چند درخت ہی رہ گئے (16)۔

ذٰلِکَ جَزَیۡنٰہُمۡ بِمَا کَفَرُوۡا ؕ وَہَلۡ نُجٰزِیۡۤ اِلَّا الۡکَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾

یہ ان کی احسان فراموشی کی سزا تھی جو ہم نے انہیں دی۔ احسان فراموشی کی سزا اس کے سوا کیا اور بھی ہو سکتی ہے؟ (17)۔

وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ الۡقُرَى الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرۡنَا فِيۡهَا السَّيۡرَ‌ؕ سِيۡرُوۡا فِيۡهَا لَيَالِىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيۡنَ ۝١٨

اور ہم نے اُن کے، اور اُن بستیوں کے درمیان جنہیں ہم نے بابرکت بنایا تھا، کتنی منتشر بستیاں پھیلا دیں اور ان میں ہم نے مسافت کی منزلیں مقرّر کردی تھیں کہ ان میں، دن میں اور رات کے وقت، امن وامان سے آؤجاؤ (18)۔

فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ بَيۡنَ اَسۡفَارِنَا وَظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ وَمَزَّقۡنٰهُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ‌ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ۝١٩

لیکن ان کی کرتُوتُوں کا تقاضا تھا کہ ان میں اوردُوریاں حائل ہوجائیں۔ یوں، انہوں نے اپنے اوپر ظلم ڈھایا۔ لٰہذا ہم نے انہیں بھولی ہوئی داستان بنادیا اور ان کا شیرازہ منتشر کردیا۔ قومِ سبا کی داستان میں ہراُس قوم کے لیے، جو اپنے صحیح نصبُ العین پر استقلال اور استقامت سے کاربند رہے اور اس کی کوششیں بھرپور نتائج پیدا کریں، قوانین پوشیدہ ہیں (19)۔

وَلَقَدۡ صَدَّقَ عَلَيۡهِمۡ اِبۡلِيۡسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ اِلَّا فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝٢٠

ابلیس--- ان کے جذبات نے اپنی وسوسہ انگیزی کو سچّا کردکھایا۔ لٰہذا وہ، ماسوائے ان میں سے مومنین کے ایک گروہ کے، سب جذبات کے پیچھے لگ گئے (20)۔

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِىۡ شَكٍّ‌ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ۝٢١ ع 2 12 8

ابلیس--- ان کے جذبات، کواُن پر کوئی غلبہ تو حاصل نہیں تھا مگر ہم اس سے یہ دکھانا چاہتے تھے کہ ان میں کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون اس بارے میں شک میں پڑا ہوا ہے۔ (اے رسول ﷺ!) ہر بات تیرے ربّ کی نگاہوں میں ہوتی ہے (21)۔

قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ ۚ لَا يَمۡلِكُوۡنَ

انہیں کہہ کہ تم ذرا اُن ہستیوں کو بلاؤ تو سہی جنہیں تم اللہ

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾

کا ہمسر خیال کرتے ہو۔ اُنہیں تو اس کائنات میں ذرا بھی قوّت و اقتدار حاصل نہیں۔ نہ ہی وہ کائنات کے نظام میں اللہ کے شریک Partners ہیں اور نہ ہی ان میں سے کوئی اللہ کے نظامِ کائنات میں مدد کر سکتا ہے (22)۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾

اللہ کے نزدیک کسی کی مدد کی خاطر شہادت، صرف اسی کی نفع بخش ہوتی ہے جس کو اللہ نے اجازت دی ہو۔ جب لوگوں کے دلوں کی گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو وہ شہادت دینے والوں سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے ربّ نے کیا حکم فرمایا ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ عدل و انصاف اور حکمت کے تقاضوں کے مطابق فیصلہ فرما دیا ہے اور وہ بڑی عظمتوں اور حاکمیّتِ اعلیٰ کا مالک ہے (23)۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

(اے نبی ﷺ!) ان سے پوچھ کہ اس کائنات میں تمہیں رزق بہم پہنچانے والا کون ہے۔ یہ کیا جواب دیں گے، تُو ہی بتا دے کہ اللہ۔ تم میں یا ہم میں سے کوئی ایک تو ہے جو یا تو ہدایت پر ہے یا صریحاً گمراہی میں (24)۔

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

تُو ان پر واضح کر دے کہ نہ تو تم سے ہمارے جرموں کی باز پرس ہوگی اور نہ ہم سے تمہاری کرتوتوں کی (25)۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾

انہیں یہ بھی بتا دے کہ ہمارا ربّ ہمیں جمع کر لیتا ہے پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما دیتا ہے۔ وہ

قُلۡ اَرُوۡنِىَ الَّذِيۡنَ اَلۡحَقۡتُمۡ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلۡ هُوَ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾

ہر بات کا علم رکھنے والا اور بہترین فیصلہ کرنے والا ہے He is the Best Judge (26)۔

ان سے پوچھ کہ ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ وہ شریک جنہیں تم نے اللہ کا ہم پلّہ قرار دیا ہوا ہے۔تم ایسا ہرگز نہ کرسکو گے۔ کیوں کہ صرف اللہ ہی ہے جو کائنات میں غالب ہےاور وہ بھی آمرانہ انداز سے نہیں، حکمت کے ساتھ (27)۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا وَّلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾

اے رسول ﷺ! ہم نے تجھے پوری انسانیت کے لیے، اعمالِ صالحہ کے حسین ثمرات کی بشارت دینے والا اور غلط طرزِ زندگی کے تباہ کن نتائج سے متنبّہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ لیکن اکثر انسان اس حقیقت کو سمجھتے نہیں (28)۔

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾

یہ پوچھتے ہیں کہ اگر تم اپنی بات میں سچّے ہو تو بتاؤ تباہی یا عذاب کی تمہاری دھمکی کب وقوع پذیر ہوگی (29)۔

ع 3 9 9 قُلۡ لَّكُمۡ مِّيۡعَادُ يَوۡمٍ لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ عَنۡهُ سَاعَةً وَّلَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع

النصف

انہیں بتا دے کہ تم سب کے لیے ظہورِ نتائج کا ایک دن مقرّر ہے جس سے تم ایک گھڑی تاخیر کر سکتے ہو اور نہ آگے جا سکتے ہو الحجر۔5، المومنون۔43، المنافقون۔11 (30)۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ بِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَلَا بِالَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ مَوۡقُوۡفُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۖۚ يَرۡجِعُ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضِ اۨلۡقَوۡلَ ۚ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَكُنَّا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾

کفّار کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لانے کے اور نہ اُس پر جو اِس سے پہلے موجود ہے۔ (اے رسول ﷺ!) کاش! تو وہ منظر تصوّر میں لائے جب یہ ظالمین اپنے ربّ کے روبرو کھڑے کیے جاتے ہیں۔

ایک دوسرے پر الزام دھرتے ہیں۔ سماجی حیثیت سے کمزور، اُن سے جو بڑا بنا کرتے تھے، کہتے ہیں کہ اگر تم لوگ نہ ہوتے تو ہم ضرور صاحبِ ایمان ہوتے (31)۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۳۲

متکبّر لوگ، دبے ہوئے کمزور لوگوں سے جواب میں کہتے ہیں کہ نظامِ ہدایت تمہارے پاس آجانے کے بعد اسے قبول کرنے سے کیا ہم نے تمہیں روکا تھا؟ بلکہ تم تو خود ہی اس منصفانہ نظام کو چھوڑ کر سلب و نہب Expliotation میں پڑے ہوئے تھے (32)۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۳۳

دبے ہوئے لوگ لیڈروں سے کہتے ہیں کہ یہ تمہاری شب و روز کی فریب کاریاں تھیں جب تم ہمیں کہا کرتے تھے کہ ہم اللہ کی وحدانیّت کا انکار کردیں اور دوسری طاقتوں کو اس کی مثل و نظیر قرار دیں۔ یہ لوگ جب عذاب کو دیکھ لیتے ہیں تو اندر ہی اندر ندامت محسوس کرتے ہیں۔ ان کفّار کی گردنوں میں ہم طوق ڈال دیتے ہیں۔ کیا ان کے اعمال کی سزا اس کے سوا کوئی اور ہوسکتی ہے؟ (33)۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۳۴

ہم نے کسی بستی میں جسے بھی انہیں غلط نظامِ زندگی کے عواقب سے Warn کرنے والا بھیجا تو وہاں کے تن آسان اور دوسروں کی کمائی پر عیش اڑانے والے طبقے نے یہی کہا کہ جو پیغامِ وحی تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے ہم اسے تسلیم نہیں کرتے (34)۔

وَقَالُوۡا نَحۡنُ اَكۡثَرُ اَمۡوَالًا وَّاَوۡلَادًا ۙ وَّمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۳۵﴾

اور یہ بھی کہتے کہ ہم کیوں ڈریں۔ تمہاری نسبت ہمارے پاس مال اور اولاد کی کثرت ہے۔ ہمیں عذاب میں ماخوذ نہیں کیا جا سکتا (35)۔

4 ع 6 10

قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾

اے رسول ﷺ! ان پر واضح کر دے کہ تم مال و دولت پر فخر و مباہات کا اظہار کرتے ہو حال آں کہ یہ مال و دولت......رزق تو میرا ربّ تمہیں اور تمہاری اولاد کو دیتا ہے الانعام۔152، بنی اسرائیل۔31 لیکن کشائش سے اُسے دیتا ہے جو اس کے قانون کے مطابق، زیادہ محنت کرتا ہے ورنہ تھوڑی محنت کرنے والے کو ناپا تلا ہی۔ لوگوں کی اکثریت اس قانون سے لاعلم ہے (36)۔

وَمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ بِالَّتِىۡ تُقَرِّبُكُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰٓى اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًـا فَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُوۡا وَهُمۡ فِى الۡغُرُفٰتِ اٰمِنُوۡنَ ﴿۳۷﴾

تمہارا مال اور تمہاری اولاد بھی تمہیں ہمارا قرب نہیں دلا سکتی۔ ہاں جو مستقل اقدار وحی پر ایمان رکھتا اور صلاحیّت پرور کام کرتا ہے تو ایسے ہی لوگوں کے لیے ان کے اعمال کا کئی گنا صلہ ہے۔ وہاں امن و سلامتی میں، سامانِ زیست کی فراوانیوں اور سرفرازیوں کے ساتھ، ان کی زندگی کی جوئے رواں مسلسل آگے بڑھتی جاتی ہے اور سطحِ زندگی بلند بھی ہوتی جاتی ہے الفرقان۔75، الاعنکبوت۔58، الزّمر۔20، الِا نشقاق۔84 (37)۔

وَالَّذِيۡنَ يَسۡعَوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓـئِكَ فِى الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾

اور جو لوگ ہمارے قوانین کی مخالفت کر کے ہمیں بے بس کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہی لوگ مبتلائے عذاب کیے جاتے ہیں (38)۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝٣٩

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! واضح کردے کہ میرا ربّ اپنی مشیّت، قانون کے مطابق اپنے بندوں میں سے کسی کو رزق وسعت سے عطا کرتا ہے اور کسی کو ناپا تُلا سبا۔36۔اور جو کچھ تم اپنی ضروریات سے زائد، نظام کے توسّط سے، دوسرے مستحق لوگوں کو دے دیتے ہو اس سے تمہارے مال میں کمی نہیں آجاتی بلکہ اللہ اس میں اِس انداز سے اضافہ فرما دیتا ہے جیسے خزاں میں گرنے والے پتّوں کی جگہ نئے برگ و بار آجاتے ہیں البقرہ۔261۔اور اللہ سب سے بہتر رزق عطا کرنے والا ہے Allah is the Best Provider (39)۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝٤٠

جس روز ان سب کو اکٹھا کیا جاتا ہے پھر ملائکہ، فرشتوں سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری پرستش کیا کرتے تھے (40)۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝٤١

وہ کہتے ہیں کہ تو ہی ہمارا دم ساز و مالک ہے نہ کہ یہ، اور تیری ذات تو شرک کے ان تصوّرات سے بلند و ماورا ہے۔ اس کے برعکس، یہ اُن جنّوں کی، جن سے یہ مرعوب تھے، پرستش کیا کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر لوگوں کا تو ایمان ہی ان پر تھا (41)۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ

ان سے کہا جاتا ہے کہ آج کے دن تم میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کو فائدہ یا نقصان پہنچانے کی طاقت نہیں

بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۴۲﴾	رکھتا اور ہم ان سے جنھوں نے ہماری اقدار سے سرکشی برتے رکھی ، کہتے ہیں کہ جہنّم کی آگ کے جس عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے،اس کا مزہ چکھو (42)۔
وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّصُدَّكُمۡ عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُكُمۡ ۚ وَقَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكٌ مُّفۡتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴۳﴾	اور جب ہماری واضح آیات انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شخص ہے جو یہی چاہتا ہے کہ جن ہستیوں کی تمہارے آباء پرستش کیا کرتے تھے، ان سے تمہیں روک دے۔ یہ، یہ بھی کہتے ہیں کہ جو کچھ یہ پیش کر رہا ہے، یہ محض اس کا من گھڑت ہے۔ اور جب حق ان کے پاس آ گیا تو یہ کفّار کہتے ہیں کہ یہ صریحاً جھوٹ ہے (43)۔
وَمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ كُتُبٍ يَّدۡرُسُوۡنَهَا وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمۡ قَبۡلَكَ مِنۡ نَّذِيۡرٍ ؕ ﴿۴۴﴾	من گھڑت کیا چیز ہوسکتی ہے؟ ہم نے انہیں نہ کوئی ضابطے کی کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے پڑھاتے ہوں اور نہ اے رسول ﷺ! تجھ سے پہلے کوئی ان کے پاس غلط طرزِ زندگی کے Consequences سے متنبّہ کرنے والا بھیجا تھا اَلسَّجدہ۔3 (44)۔
5 ع 9 11 وَكَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۙ وَمَا بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ مَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ فَكَذَّبُوۡا رُسُلِىۡ ۖ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۴۵﴾ ع	یہ کوئی نئی بات نہیں۔ ان سے پہلے لوگ بھی ہماری نازل کردہ وحی کو جھٹلاتے رہے ہیں۔ حال آں کہ جتنا شکوہ وثروت اُنہیں ہم نے دیا تھا، اِنہیں تو اُس کا عشرِ عشیر ، دسواں حصّہ بھی نہیں ملا۔ اس کے باوجود، انہوں نے میرے رسولوںؑ کی شخصیّت اور وحی کے پیغام

کو جھٹلایا۔ سو میری سزا کیسی تھی (45)۔

قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَیْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝٤٦

کہہ کہ میں تمہیں صرف ایک ہی نصیحت کی بات کہتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے، ایک ایک، دو دو کر کے کھڑے ہو جاؤ اور سوچو، غور و فکر کرو۔ تمہیں پتا چل جائے گا کہ تمہارے رفیقؐ کو جنون لاحق نہیں جیسا تم خیال کرتے ہو۔ یہ تو تمہیں سخت عذاب سے قبل از وقت متنبہ کرنے والا ہے (46)۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ ۝٤٧

انہیں یہ بھی بتا دے کہ میں نے تم سے اگر کوئی اجر مانگا ہے تو وہ تم اپنے پاس رکھو۔ میرا اجر تو اللہ کے یہاں ہے۔ اور وہ ہر بات کا مشاہدہ کر رہا ہے (47)۔

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝٤٨

انہیں آگاہ کر دے کہ میرا ربّ، باطل پر حق کی ضربیں لگاتا رہتا ہے الانبیاء۔18۔ وہ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے کہ باطل کو ایک روز شکست ہو کر رہتی ہے (48)۔

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝٤٩

انہیں مزید بتا دے کہ حق یعنی اللہ کا ٹھوس تعمیری قانون، قرآن حکیم کی صورت میں، آ گیا ہے اور باطل نہ تو کسی چیز کی تخلیق Creation کی صلاحیّت رکھتا ہے اور نہ ایسا ہی کر سکتا ہے کہ اپنی Creation کو مختلف مراحل سے گزار کر اسے تکمیل کی طرف لے جائے (49)۔

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِیْ ۚ وَاِنِ

انہیں بتا دے کہ اگر تم خیال کرتے ہو کہ میں غلط راستے

اهۡتَدَيۡتُ فَبِمَا يُوۡحِىۡۤ اِلَىَّ رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ قَرِيۡبٌ ﴿۵۰﴾

پر ہوں تو اس کا وبال میری جان پر ہی پڑے گا۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اُس وحی کی بدولت ہے جو میرا ربّ میری طرف بھیجتا ہے۔ وہ یقیناً قریب ہی ہوتا ہے اور سن رہا ہوتا ہے (50)۔



وَلَوۡ تَرٰۤى اِذۡ فَزِعُوۡا فَلَا فَوۡتَ وَاُخِذُوۡا مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۙ﴿۵۱﴾

کاش! تُو ذرا تصوّر میں لائے وہ منظر کہ جب یہ گھبرائے ہوئے ہوتے ہیں اور معاملہ ان کے ہاتھ سے نکل چکا ہوتا ہے اور یہ قریب ہی سے یعنی بڑی آسانی سے قانون کی گرفت میں آجاتے ہیں (51)۔

وَّقَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ۖۚ ﴿۵۲﴾

وہ اس وقت کہتے ہیں کہ ہم اس وحی حق پر ایمان لے آئے۔ وہ اب ایمان کو کیسے پا سکتے ہیں کہ اس دنیاوی زندگی سے بہت دُور، وہ انکی دسترس سے نکل چکا (52)۔

وَّقَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَيَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۵۳﴾

اس سے پہلے تو یہ اس وحی کو تسلیم کرنے سے انکار ہی کرتے رہے ہیں اور حق کے نظام کو قریب آکر دیکھنے کے بجائے دور ہی سے اس کی عیب چینی کرتے رہے ہیں (53)۔



وَحِيۡلَ بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُوۡنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشۡيَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِىۡ شَكٍّ مُّرِيۡبٍ ﴿۵۴﴾ ع 6 9 12

اِن میں، اور اُن چیزوں کے درمیان، بُعد پیدا کردیا جاتا ہے جن کی اِنہیں طلب ہوتی ہے جس طرح ان سے پہلے، اِن جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا تھا۔ وہ بھی بے چینی اور اضطراب پیدا کرنے والے شک میں پڑے رہتے تھے (54)۔

سُوْرَةُ فَاطِرٍ (۳۵)

اٰیَاتُہَا ۴۵ — رُکُوْعَاتُہَا ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

تحسین اور ستائش اُس اللہ کے لیے ہے جو اوّلیں مرتبہ کائنات کی تخلیق کرنے والا اور پیغام رساں ملائکہ کو وجود میں لانے والا ہے جو دو دو، تین تین اور چار چار پروں والے ہیں۔ وہ اپنی تخلیق میں اپنی مشیّت، قانون کے مطابق مزید اضافے بھی کرتا رہتا ہے He adds to His creation according to His Laws۔ یقیناً اللہ نے ہر شئے کے لیے قانون بنا دیئے ہیں جن پر اُس کا مکمّل کنٹرول ہے (1)۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ②

اللہ اپنی رحمت کے جن دروازوں کو انسانوں کے لیے کھول دے، کوئی انہیں بند نہیں کرسکتا اور جسے وہ روک دے، اسے اُس کے بعد، کوئی کھولنے والا نہیں۔ وہ قوّتوں اور حکمت پر مبنی غلبہ کا مالک ہے (2)۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③

اے انسانو! تم ان نعمتوں کو یاد کرو جو اللہ نے تم کو عطا کیں۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں زمین سے اور کائناتی قانون کے مطابق رزق عطا کرتا ہے۔ اُس پر اس کے سوا کسی اور کا کنٹرول اور اقتدار نہیں۔ تو پھر تم کدھر اُلٹے پھرے جاتے ہو (3)۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤

اے رسول ﷺ! یہ لوگ اگر تیری شخصیّت اور تعلیم کو جھٹلا رہے ہیں تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ تجھ سے پہلے رسولوںؑ کو بھی جھٹلایا گیا۔ تمام معاملات اللہ کے قانون کی طرف ہی Refer ہوتے ہیں (4)۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا ٝ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥

اے انسانو! اُخروی زندگی کی سرفرازیوں اور نعماء الحدید۔10 کا اللہ کا حسین وعدہ سچّا ہے المآئدہ۔9، الاعراف۔44، التّوبہ۔72، مریم۔61۔ لہٰذا دنیاوی زندگی...... مفاداتِ عاجلہ تمہیں فریب خوردہ نہ بنا دیں اور نہ کوئی دھوکا دینے والا تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے اور غفلت میں ڈال دے العنکبوت۔64 (5)۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا
حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ۝٦

دین کے نظام کا مخالف اور سرغنہ، تمہارا دشمن ہے۔ تم اُسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے گروہ کو بلاتا ہے کہ وہ اس کے جہنّم کے ساتھی بن جائیں (6)۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ ع 1 7 13

جن لوگوں نے دین کی اقدار سے انکار کیا، اُن کے لیے شدّت کا عذاب ہے اور جنھوں نے دین کی Permanent Values کو تسلیم کیا اور صلاحیّت پرور کام کرتے رہے، ان کے لیے حفاظت اور بہت بڑا اجر ہے (7)۔

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ
عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨

کیا وہ شخص جس کا بُرا عمل اُس کے لیے خوشنما بنا دیا گیا ہو اور وہ اُسے خوبصورت دکھائی دے، صحیح رَوِش پر ہو سکتا ہے؟ لہٰذا جو گمراہ ہونا چاہے، اللہ کے قانون کے

مطابق وہ غلط راہ پر جا پڑتا ہے اور جو ہدایت لینا چاہے اللہ کا قانون اسے صحیح راستہ دکھا دیتا ہے۔ سو، تُو اے رسول ﷺ! ان کے لیے اپنی جان نہ گھلا۔ یہ، جو کچھ بناوٹ، دکھاوا کر رہے ہیں اللہ کو یقیناً اس کا علم ہے (8)۔

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾

اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ وہ بادلوں کو اوپر اُٹھاتی ہیں پھر ہم انہیں اڑا کر مردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں اور اس سے زمین کو اس کے بنجر ہونے کے بعد حیاتِ نو عطا کر دیتے ہیں۔ تمہارا بھی تنِ مردہ سے اُٹھ کھڑا ہونا ایسا ہی ہوگا (9)۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾

جو کوئی بھی قوّت اور غلبہ کا آرزومند ہے تو غلبہ اور قوّت تو صرف اللہ کی ذات کے لیے ہی مختص ہے۔ مثبت اور خوش گوار نظریۂ زندگی Ideology، اللہ کے مقرّر کردہ قانون کی متعیّن رفتار کے مطابق، پروان چڑھتا ہوا بلند ہوتا چلا جاتا ہے۔ البتہ انسان کا عملِ صالح، اسے تیزی سے رفعت آشنا کر دیتا ہے۔ جو لوگ معاشرے میں ناہمواریاں پیدا کرنے والے کاموں کی تدبیروں میں لگے رہتے ہیں، ان کے لیے شِدّت کا عذاب ہی ہوگا اور اُن کی تدبیر بے نتیجہ رہ جائے گی (10)۔

وَاللّٰہُ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ ثُمَّ جَعَلَکُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِہٖ ؕ وَمَا یُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِہٖۤ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرٌ ﴿۱۱﴾

اللہ نے پست تر سطح یعنی مٹّی سے تمہاری تخلیق کی ابتدا کی الانعام ۔2۔ پھر طویل ترین مراحل کے بعد حیات، انسانی پیکر میں پہنچی اور تمہاری پیدائش نطفہ سے کی اور تمہیں نر اور مادہ کے جوڑے بنایا النساء ۔1۔ اور جو عورت بھی Pregnant ہوتی ہے اور بچّے کو جنتی ہے تو اس کا اُسے علم ہوتا ہے۔ کسی لمبی عمر والے کی عمر میں اضافہ اور کسی کی عمر میں کمی صرف قانون کے مطابق ہی ہوتی ہے۔ اللہ کے لیے ایسا کرنا بڑا آسان ہے (11)۔

وَمَا یَسۡتَوِی الۡبَحۡرٰنِ ٭ۖ ہٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُہٗ وَہٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنۡ کُلٍّ تَاۡکُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِیًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡیَۃً تَلۡبَسُوۡنَہَا ۚ وَتَرَی الۡفُلۡکَ فِیۡہِ مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ وَلَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾

دو دریا ایک جیسے نہیں ہوتے کہ ایک نہایت شیریں ہے، پینے میں خوشگوار تو دوسرا سخت کھاری الفرقان ۔53۔ تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور آرائش کا سامان، موتی وغیرہ نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو اور اے مخاطب! تو دیکھتا ہے کہ کشتی اس میں پانی کو چیرتے ہوئے چلی جاتی ہے تاکہ تم سامانِ معیشت حاصل کرسکو اور احسان مند رہو (12)۔

یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَیُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۫ۖ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمۡ لَہُ الۡمُلۡکُ ؕ وَالَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ مَا یَمۡلِکُوۡنَ مِنۡ قِطۡمِیۡرٍ ﴿ؕ۱۳﴾

وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں اور سورج اور چاند کو قانون کا پابند کر کے رواں دواں رکھا ہوا ہے۔ ہر ایک، ایک مقرّرہ مدّت تک کے لیے گردش میں ہے الرّعد ۔2، الزّمر ۔5۔ ایسا کرنے والا تمہارا اللہ ہے جو نشو ونما کرتے ہوئے ہر چیز کو نقطۂ آغاز سے منزلِ تکمیل تک لیے جاتا ہے۔ ان سب پر

کنٹرول، Sovereignty اُسی کی ہے جو قاعدے اور قانون کے مطابق ہے۔ اور وہ ہستیاں جنہیں تم، اس کو چھوڑ کر مدد کے لیے پکارتے ہو، ذرّہ بھر بھی اس نوع کا اختیار نہیں رکھتیں (13)۔

ع 2 7 14 الثلثة

اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡا دُعَآءَكُمۡ ۚ وَلَوۡ سَمِعُوۡا مَا
اسۡتَجَابُوۡا لَكُمۡ ؕ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ ؕ وَلَا
يُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ﴿۱۴﴾

اگر تم انہیں آواز دو تو تمہاری دعا کو سن نہیں سکتیں۔ اور اگر سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہیں دے سکتیں اور وہ مرنے پر فوراً ظہورِ نتائج کے لیے یکبارگی اٹھائے جانے کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گی۔ ان باتوں سے اے رسول ﷺ! تجھے اللہ، خبیر کی طرح کوئی مطلّع نہیں کر سکتا (14)۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِىُّ
الۡحَمِيۡدُ ﴿۱۵﴾

اے انسانو! تم تو اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تو سزاوارِ تحسین وستائش ہے اور ہر قسم کی احتیاج سے بے نیاز (15)۔

اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۚ ﴿۱۶﴾

اگر وہ چاہے تو تمہیں منظر سے ہٹا دے اور ایک نئی مخلوق کو سامنے لے آئے (16)۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ﴿۱۷﴾

اور ایسا کرنا اللہ کے لیے ذرا بھی مشکل نہیں (17)۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ وَاِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَةٌ اِلٰى حِمۡلِهَا
لَا يُحۡمَلۡ مِنۡهُ شَىۡءٌ وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ؕ اِنَّمَا تُنۡذِرُ
الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنۡ
تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفۡسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۸﴾

کوئی شخص، کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا الانعام۔ 165، بنی اسرائیل۔15، الزمر۔7، النجم۔38۔ اور اگر کوئی بوجھ سے دبا ہوا، اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے کسی کو بلاتا ہے تو اُس میں سے کچھ بھی نہیں اُٹھایا جاتا ہے اگرچہ وہ اس کا قریبی رشتہ دار ہی ہو۔ اے رسول ﷺ!

تیری تنذیر Warning صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو اپنے ربّ کے قوانین کی خلاف ورزی کے اُن نتائج سے ڈرتے رہتے ہیں جو ابھی مشہود ہو کر سامنے نہیں آئے ہوتے یٰسین۔11، النّزِعات۔45، اور دین کا نظام قائم کرتے ہیں۔ اور جو کوئی ذات کی بالیدگی، استحکام اور نشوونما کرتا ہے تو اپنی ذات کے لیے کرتا ہے۔ تمام امور اللہ کے قوانین کے مطابق ہی انجام پذیر ہوتے ہیں (18)۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ﴿۱۹﴾

اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے (19)۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۙ﴿۲۰﴾

اور نہ نور اور تاریکیاں (20)۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۚ﴿۲۱﴾

اور نہ سایہ اور نہ دھوپ (21)۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾

اور نہ مردہ اور زندہ برابر ہو سکتے ہیں ھود۔24، الرّعد۔16۔ اللہ جس کو چاہے سنا سکتا ہے اور اے رسول ﷺ! تُو انہیں نہیں سنا سکتا جو قبروں میں مدفون ہیں (22)۔

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾

تُو تو صرف غلط طرزِ زندگی کے نقصان رساں نتائج سے آگاہ کرنے والا ہے (23)۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾

تجھے تو ہم نے وحی دے کر اس لئے بھیجا ہے کہ صحیح روش پر چلنے والوں کو اچھے نتائج کی بشارت دے دے اور قانونِ الٰہی کے خلاف چلنے والوں کو تباہ کن نتائج سے آگاہ

کر دے۔ کوئی اُمّت ایسی نہیں جس میں کوئی Warn کرنے والا نہ گزرا ہو یونس۔ 47، الرّعد۔ 7، النّمل۔ 36 (24)۔

وَاِنۡ یُّکَذِّبُوۡکَ فَقَدۡ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالۡکِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ ﴿۲۵﴾

اگر یہ لوگ تیری ذات اور Message کو جھٹلا رہے ہیں تو کوئی تعجّب کی بات نہیں۔ ان سے پہلے لوگ بھی جھٹلاتے رہے ہیں۔ اُن کے پاس، اُن کے رسولؑ واضح کتاب، صحیفے اور روشن دلائل لے کر آتے رہے ہیں (25)۔

3 ع 12 15 ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۲۶﴾ ع

جنہوں نے انہیں تسلیم کرنے سے انکار کیا، میرے قانونِ مکافات نے انہیں پکڑ لیا۔ سو کیسی تھی میری سزا؟ (26)۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا ؕ وَمِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیۡضٌ وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهَا وَغَرَابِیۡبُ سُوۡدٌ ﴿۲۷﴾

کیا تو دیکھتا نہیں کہ اللہ، بلندیوں سے پانی برساتا ہے۔ پھر ہم اس سے مختلف نوع اور رنگوں کے پھل پیدا کرتے ہیں اور پہاڑوں میں بھی قطع کرتی ہوئی مختلف تہیں Layers ہیں، مختلف رنگوں میں، سفید اور سرخ اور کالی بھجنگ (27)۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالۡاَنۡعَامِ مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ کَذٰلِکَ ؕ اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰهَ مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیۡزٌ غَفُوۡرٌ ﴿۲۸﴾

اور اسی طرح، انسانوں، مویشیوں اور زمین پر رینگنے والے جانوروں کے رنگ بھی طرح طرح کے۔ اللہ کے بندوں میں سے صرف گہرا اور پختہ علم رکھنے والے ہی اللہ کی قدرتوں اور صنّاعی کو جان اور سمجھ سکتے ہیں۔

اللہ قوّتوں کا مالک ہے اور یہ قوّتیں تخریب کے لیے نہیں، حفاظت کے لیے ہیں (28)۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ تِجَارَةً لَّنۡ تَبُوۡرَ ۙ‏ ﴿۲۹﴾

جو لوگ اللہ کی کتاب کو پڑھتے، اُس کی اتباع کرتے اور نظامِ صلوٰۃ قائم کرتے ہیں اور ہمارے عطا کردہ رزق میں سے زائد از ضرورت، دوسرے ضرورت مندوں کو پوشیدہ اور اعلانیہ دے دیتے ہیں، وہ ایسی تجارت کی اُمّید رکھتے ہیں جس میں خسارہ نہیں ہوگا الرّعد۔22 (29)۔

لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ‏ ﴿۳۰﴾

تاکہ اللہ ان کو، ان کا پورا پورا اجر عطا فرما دے بلکہ اپنے فضل سے اس میں اضافہ بھی کر دے۔ وہ حفاظت عطا فرمانے اور انسانی کوششوں کے بھرپور نتائج بھی عطا کرنے والا ہے (30)۔

وَالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ هُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ‏ ﴿۳۱﴾

اور اے رسول ﷺ! جو کتاب ہم نے تیری طرف بذریعہ وحی بھیجی ہے، وہ حقائق اور سچّائیوں کا سرچشمہ اور ان اصولوں اور اقدار کی اپنے عملی نظام سے تصدیق کرنے والی ہے البقرہ۔97، الانعام۔93، جو اس سے پہلے موجود ہیں۔ اللہ اپنے بندوں کے احوال سے باخبر اور ان احوال کی Insight رکھنے والا ہے (31)۔

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡـكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ؕ‏ ﴿۳۲﴾

جن لوگوں کو ہم نے اپنے برگزیدہ بندوں کے توسّط سے کتاب کا وارث بنایا ان میں سے کچھ اسے نظر انداز کر کے اپنی ذات کی نشوونما کا نقصان کر لینے والے

ہیں۔ ان میں سے کوئی میانہ رَو ہیں اور کچھ اللہ کے حکم کی تعمیل میں حال اور مستقبل کی زندگی کی نُعما کی خاطر سبقت لے جانے والے ہیں۔ یہ اللہ کا ان پر بہت بڑا فضل وکرم ہے (32)۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾

وہ راحت وآرام والے باغوں میں داخل ہوتے ہیں۔ وہاں، انہیں سونے اور موتیوں کے کنگن پہنائے جاتے ہیں اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہے الکھف۔31، الحج۔23 (33)۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۙ﴿٣٤﴾

وہ کہتے ہیں کہ ستائش وتحسین ہے اللہ کے لیے جس نے ہم سے فکرِ معاش سے پیدا ہونے والا حُزن دور فرما دیا۔ یقیناً ہمارا ربّ حفاظت عطا کرنے اور محنت کا پورا پورا نتیجہ دینے والا ہے (34)۔

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾

جس نے اپنے فضل سے ہمیں ابدی اور دائمی جائے قیام پر پہنچا دیا۔ یہاں جس میں نہ ہمیں جسمانی مشقّت اور تھکن چھوتی ہے اور نہ تکان (35)۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ﴿٣٦﴾

البتہ جن لوگوں نے دین کی Permanent Values سے انکار کیا، ان کے لیے جہنّم کی آگ ہے۔ نہ ان کا کام ہی تمام کیا جاتا ہے کہ وہ مر جائیں ابراہیم۔17، طٰہٰ۔74، الاَعلٰی۔13، اور نہ ان کے عذاب میں تخفیف کی جاتی ہے۔ ہم ہر بڑے

منکرِ حق کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (36)۔

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ
مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ نَّصِيْرٍ ۧ ٣٧ ع 4 11 16

وہاں، وہ مدد کے لیے چیختے پکارتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں یہاں سے نکال۔ ہم صلاحیّت پرور کام کریں گے، ایسے نہیں جیسے ہم پہلے کیا کرتے تھے۔ ان سے کہا جاتا ہے کہ کیا ہم نے تمہیں طویل عمر نہیں دی تھی کہ جو عبرت و موعظت حاصل کرنا چاہتا، کرلیتا اور تمہارے غلط طرزِ زندگی کے عواقب سے آگاہ کرنے والا بھی آیا تھا۔ سو، اب اپنے کیے کا مزہ چکھو۔ اب قانون شکن لوگوں کا کوئی مددگار نہیں (37)۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٣٨

اللہ، کائنات کی ہر اس شئے کا علم رکھنے والا ہے جو انسان کی نگاہوں سے اوجھل ہو۔ وہ تو، سینوں میں مستور باتوں کو بھی جانتا ہے البقرہ۔284، الحدید۔6 (38)۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ
وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ٣٩

وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں دین کے نظام کے قیام کی خاطر حکومت عطا کی الحج۔41۔ سو، جس نے اس نظام کو تسلیم کرنے سے انکار کیا تو اس انکار کے مضمرات اُسی کی جان پر پڑتے ہیں۔ اور ان کفّار کا انکار، ان کے ربّ کے نزدیک، نفرت اور بے زاری میں اضافہ ہی کرتا ہے اور ان کے انکار سے اُن کی ذات کا نقصان اور بڑھتا ہے (39)۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

اے رسول ﷺ! ان سے پوچھ کہ تم نے اپنے وہ شریک

اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ اَمۡ اٰتَیۡنٰهُمۡ كِتٰبًا فَهُمۡ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنۡهُ ۚ بَلۡ اِنۡ یَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۴۰﴾

کبھی دیکھے بھی ہیں جن کو تم، اللہ کو چھوڑ کر، پکارتے ہو؟ ذرا مجھے دکھاؤ تو سہی وہ کچھ جو انہوں نے زمین میں تخلیق کیا یا ان اجرامِ فلکی کی تخلیق ہی میں ان کا کوئی حصّہ ہے۔ یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہو اور اس میں سے وہ اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے واضح دلائل پر چل رہے ہوں؟ دلائل کہاں، بلکہ اُلٹا یہ سرکش و نافرمان، دین کے نظام کی مخالفت میں اپنے ساتھیوں میں ایک دوسرے کو ماورائے نظام کی زندگی کی آسائشوں کی غلط امیدیں دلا کر دھوکے میں ڈالے رکھتے ہیں لقمان۔11، سبا۔27، الاحقاف۔4(40)۔

اِنَّ اللّٰهَ یُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾

یقیناً اللہ ہی زمین اور اجرامِ فلکی کو تھامے ہوئے ہے کہ یہ اپنے دوائر سے اِدھر اُدھر نہ ہوں۔ اگر یہ اپنے مقام سے ہٹنے لگیں تو اسکے بعد کوئی نہیں جو انہیں تھام سکے۔ وہ ان کو محفوظ انداز میں اصول اور قانون کے مطابق چلانے والا ہے (41)۔

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَیۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِیۡرٌ لَّیَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰی مِنۡ اِحۡدَی الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِیۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ۙ﴿۴۲﴾

یہ کفّار، اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر اِن کے پاس کوئی غلط طرزِ زندگی سے متنبّہ کرنے والا آیا تو وہ کسی بھی قوم سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے ہوں گے الانعام۔158۔ جب ان کے پاس متنبّہ کرنے والا آ گیا تو ان کی نفرت مزید بڑھ گئی (42)۔

اِسۡتِكۡبَارًا فِی الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّیِّئِ ؕ وَلَا یَحِیۡقُ الۡمَكۡرُ

سرزمین میں اور زیادہ سرکشی اور گھناؤنی سازشیں کرنے

السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ
فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ
تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾

لگے۔ گھناؤنی سازش خود سازش کرنے والے کو ہی لے ڈوبتی ہے۔ تو کیا یہ لوگ یہ دیکھنے کے منتظر ہیں کہ ان سے پہلی اُمتوں کو ہم نے کس دستور اور قانون کے مطابق Deal کیا تھا؟ تُو اے رسول ﷺ! دیکھے گا کہ ایسا نہیں ہوگا کہ اللہ کسی قانون کو دوسرے قانون سے بدل دے، Replace کردے اور نہ ہی تُو اللہ کے کسی قانون میں کوئی تغیّر یعنی ترمیم و اضافہ ہی پائے گا بنی اسرائیل۔77، الاحزاب۔62، الفتح۔23 (43)۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَیْءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

کیا یہ زمین میں چلے پھرے نہیں تاکہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا؟ حال آں کہ وہ قوّت و ثروت میں ان سے کہیں بڑھ کر تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ کائنات میں کوئی شئے اُسے بے بس کردے۔ وہ تو ہر بات کا علم رکھنے اور ہر شئے پر قدرت و اقتدار رکھنے والا ہے (44)۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا
مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ
اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع 5 8 17

اگر اللہ، انسانوں کے غلط اعمال پر عُجلت میں ان کا مواخذہ کرنے لگتا تو کسی انسان کو بھی نہ چھوڑتا اَلنّحل۔61، مگر وہ قانونِ مکافات کے مطابق، عمل کا نتیجہ سامنے آنے کی مدّت تک گرفت کو التوا میں رکھتا ہے۔ تو جب ان کی مدّت پوری ہو جاتی ہے تو پھر ان کی گرفت کرتا ہے۔ اللہ، یقیناً اپنے بندوں کی بصیرت Insight رکھتا ہے (45)۔

سُوْرَةُ يٰسٓ (٣٦)

اٰيَاتُهَا ٨٣ رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جس سے ہم مخاطب ہیں (1)۔

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾

یہ مجسّم حکمت قرآن اس امر کا شاہد ہے (2)۔

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾

کہ تُو، بلاشبہ، زُمرۂ مرسلین علیہم السلام میں سے ہے (3)۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾

صراطِ مستقیم پر ہے الفاتحہ۔6 (4)۔

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾

یہ قرآن اُس ہستی کا نازل فرمودہ ہے جو غالب اور قوّتوں کی مالک اور عمومی انداز میں مسلسل سامانِ نشو ونما بہم پہنچانے والی ہے (5)۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾

تاکہ اس کے ذریعے تُو اُس قوم کو غلط طرزِ زندگی کے تباہ کن عواقب سے آگاہ کردے جن کے آباء کی طرف کوئی Warn کرنے والا نہیں آیا السّجدہ۔3، القصص۔46۔ اسی وجہ سے یہ بھی غافل Un-mindful چلے آرہے ہیں (6)۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾

ان میں سے اکثر کے متعلّق یہ امر ثابت ہو چکا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے (7)۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾

ہمارے قانونِ مکافات نے اُن کی ضد اور ہٹ دھرمی کو ان کی گردنوں کے طوق بنا دیا ہے جو تنگ ہو کر گویا ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچ گئے ہوں اور ان کے سر کھنچاؤ کی وجہ سے اوپر کو تنے ہوئے ہیں (8)۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

یوں، ضد اور ہٹ دھرمی ایسے اسباب وعناصر ان کے راستے میں حائل ہوگئے ہیں کہ ان کی بصیرت پر پردہ پڑ گیا ہے۔ انہیں کوئی صحیح بات سمجھ میں ہی نہیں آتی؛ بصیرت سے محروم ہوگئے ہیں (9)۔

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

اور یہ امر یکساں ہے کہ تو انہیں Warn کرے یا نہ کرے۔ یہ ایمان نہیں لانے کے البقرہ۔6 (10)۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

تُو تو صرف ایسے شخص کو متنبّہ کرسکتا ہے جو اس ذکر...... قرآن کی اتبّاع کرے اور رحمٰن کے قوانین کی خلاف ورزی کے اُن نتائج سے ڈرتا رہے جو ابھی مشہود ہوکر سامنے نہیں آئے الانبیاء۔ 49، فاطر۔ 18، الحدید۔25، الملک۔12، النّٰزعات۔45۔ ایسے شخص کو حفاظت اور باشرف اجر کی بشارت دے دے (11)۔

ع 1 12 18 اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ
شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾

وقف غفران

یقیناً ہم ہی قوّتِ عمل سے محروم، جمود کے شکار انسانوں کو فعال زندگی عطا کرتے ہیں اور ہم ان کے اعمال اور ان کے نتائج کو جو وہ مستقبل کے لیے آگے بھیجتے ہیں، لکھتے جاتے ہیں الجاثیہ۔29، اور ہم نے ہر شئے کو شمار کر کے واضح نامۂ اعمال کے احاطے میں لے رکھا ہے (12)۔

وقف لازم وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

اے رسول ﷺ! تُو انہیں ایک بستی کے لوگوں کی مثال بیان کر جب ان کے پاس رسولؑ آئے (13)۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

جب پہلے ہم نے انکے پاس دو رسولؑ بھیجے تو انہوں نے ان دونو کی شخصیّت اور پیغام کو جھٹلایا۔ ہم نے ایک تیسرے

رسولؑ سے ان دونو کو تقویّت دی۔ ان تینوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف رسولؑ بنا کر بھیجے گئے ہیں (14)۔

قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَمَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ۝۱۵

بستی والے کہنے لگے کہ تم تو ہماری ہی طرح کے انسان ہو اور رحمٰن نے کوئی شئے بھی نازل نہیں کی۔ تم صرف جھوٹ بول رہے ہو (15)۔

قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ۝۱۶

رسولوںؑ نے جواب میں کہا کہ ہمارا ربّ جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف واقعتاً بھیجے گئے ہیں (16)۔

وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ۝۱۷

اور ہمارے ذمےّ تو پیغامِ وحی کا واضح طور پر Communicate کر دینا ہی ہے (17)۔

قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ لَٮِٕنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۱۸

وہ کہنے لگے کہ ہم تو تم کو منحوس ہی سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں شہر بدر کر دیں گے اور تمہیں ہماری طرف سے سخت اذیّت پہنچے گی (18)۔

قَالُوۡا طَآٮِٕرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ۝۱۹

رسولوںؑ نے کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے اعمال کی وجہ سے ہے۔ اگر تمہیں نصیحت کی جاتی ہے تو کیا یہ ہماری نحوست ہوئی؟ تم تو ایک سرکش اور فسادی قوم ہو (19)۔

وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ۝۲۰

اتنے میں ایک شخص شہر کے آخری حصےّ سے دوڑتا ہوا آیا۔ کہنے لگا اے میرے ہم قوم لوگو! ان رسولوںؑ کی اتباع کرو (20)۔

اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡـَٔـلُكُمۡ اَجۡرًا وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ۝۲۱

ان کی اتباع کرو کہ یہ راہِ راست پر ہیں اور یہ تم سے اس کے عوض کوئی اجر تو مانگتے نہیں (21)۔